

کراچی کی سینول ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈ اور 55 ٹریفک سیکشن کو کمپیوٹرائزڈ نظام سے تحت ایک ہی سرور سے انٹرنڈک کرویا گیا۔ اور ایف ایچ جی ٹریفک نے آئی جی سندھ کو رپورٹ

میں تھوری

کراچی، 06 جولائی 2013ء۔ کراچی کی سینول ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈ کلفٹن، کورنگی، ناظم آباد اور 55 ٹریفک سیکشن کمپیوٹرائزڈ نظام سے تحت ایک ہی سرور (SERVER) سے انٹرنڈک کر دیئے گئے ہیں جبکہ حیدرآباد اور سکھر کی ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈز کو بھی جلد ہی کمپیوٹرائزڈ کر کے کراچی کے سرگزی سرور سے انٹرنڈک کرویا جائیگا جس کا مقصد سندھ میں ڈرائونگ لائسنس سمیت ٹریفک کے نظام کو جدید طرز پر استوار کر کے جعل سازی اور حادثات کا سدباب کرنا ہے۔

یہ بات اور ایف ایچ جی ٹریفک سندھ نے ٹریفک مینجمنٹ اینڈ ریگولیشنز کے تحت متعارف کئے ٹریفک اصلاحات پر مشتمل ایک رپورٹ میں آئی جی سندھ صاحب فریم بورڈ کو بتائی رپورٹ میں بتایا گیا کہ انٹرنڈک کرنے کا مقصد ہر علاقے میں ٹریفک کی روانی وغیرہ کی صورتحال سے اعلیٰ پولیس افسران کو باقاعدہ آگاہ رکھنا ہے رپورٹ میں بتایا گیا کہ ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈز اور انٹرنڈک ہوجانے سے سندھ میں ڈرائونگ لائسنس کے حصول کے خواہش مند حضرات کلفٹن، کورنگی، ناظم آباد سکھر اور حیدرآباد میں سے کسی بھی ہراؤنڈ سے باآسانی نا صرف ڈرائونگ لائسنس حاصل کر سکیں گے بلکہ انٹی جدید بھی کر سکیں۔

رپورٹ میں خبر بتایا گیا کہ وائرلین (VIOLATION) مینجمنٹ ای ٹکنگ سسٹم کی بدولت انٹرنڈک ہوجانے سے ہوئے ہیں کسی بھی سٹیٹ میں ٹریفک پولیس کی جانب سے چالان کی کسی گاڑی یا ڈرائور کا نام دیا ٹریفک سے ہر سیکشن پر دستیاب ہوگا جس سے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کا مکمل ڈیٹا نا صرف ترتیب ہو سکے گا بلکہ ملوث ڈرائوروں سے ڈرائونگ لائسنس کے حوالے سے بھی تھوری قانونی اقدامات لیتے ہو سکیں گے

#

